سوال

(700) زانی حاملہ کا زنا کرنے والے سے نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت بدکاری کے نتیجے میں حاملہ ہوگئی ہے۔ اب اس کا ولی اسی زانی سے اس کا نکاح کر دینا چاہتا ہے جبکہ ابھی وضع حمل نہیں ہوا۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ اس حمل کی کوئی حرمت وکراہت نہیں ہے۔ توکیا یہ جائز ہے کہ زانی اس عورت سے نکاح کرلے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس آدمی کو جائز نہیں ہے کہ اس عورت سے نکاح کرسکے حتیٰ کہ وہ توبہ کرے اور وضع حمل سے اس کی عدت پوری ہو۔ کیونکہ ان دونوں نطفوں میں (بصورت زنا اور بصورت نکاح) نجاست وطہارت اور طیب اور خبیث ہونے کا فرق ہے۔ اوران کا صنفی ملاپ بھی حلال اور حرام کے اعتبار سے مختلف ہے۔ ([1])

---

[1] بلاشبہ کسی عفیف مرد یا عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ اس قسم کے کسی بد خصلت سے نکاح کا تعلق قائم کرے۔ البتہ اس گناہ میں ملوث مرد وعورت کو آپس میں جوڑدینے کی علمائے احناف نے رخصت دی ہے۔ فتاویٰ نذیریہ، جلد دوم، کتاب النکاح، ص: 470 میں اس انداز کے چند ایک سوال وجواب موجود ہیں۔ ان میں سے ایک درج ذیل ہے:

سوال: ایک عورت بیوہ کو ایک شخص کا حمل حرام کا ہے۔ اب یہ عورت مذکورہ انہی ایام حمل میں اسی شخص کے ساتھ جس کا اس کو حمل حرام ہے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟ اور اگر نکاح کر سکتی ہے تو بعد نکاح تاوضع حمل اپنے خاوند سے صحبت اور وطی وغیرہ کرا سکتی ہے؟ بموجب قرآن وحدیث کے جواب مرحمت فرمایا جائے۔

جواب: بیوہ مذکورہ ایام حمل میں اس شخص کے ساتھ جس سے اس کو حمل حرام کا ہے نکاح کر سکتی ہے کیونکہ یہ دونوں زانی ہیں۔ اور زانیہ کا نکاح زانی سے جائز ہے۔ اور یہ شخص بعد نکاح کے اس بیوہ منکوحہ کے ساتھ وطی بھی کر سکتا ہے، کیونکہ یہ حمل اس شخص کا ہے، استبرائے رحم کی کچھ حاجت نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا